شراب خانہ کے مغبچے، قمار خانہ کے دلبر

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "میری امت میں "خسف" زمین میں دھنس جانا اور "قذف" یعنی آسمان سے پتھر برسنا اور "مسخ" یعنی صورتوں کا بدل جانا واقع ہوگا" صحابہؓ نے عرض کیا۔ "یارسول اللہ! یہ کب واقع ہوگا؟" آپ نے فرمایا: "جب گانے بجانے کے آلات اور گانے والی عورتیں عام ہوں گی اور شراب حلال ہوگی۔ پھر یہ تینوں عذاب اس امت پر وارد ہونے لگیں گے۔

نبی علیہ السلام کے اس ارشاد گرامی کے تناظر میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے حکمرانوں اور سیاست دانوں کے کردار کی چند جھلکیاں ملاحظہ ہوں۔ جس ملک کی سیاسی قیادت کے اللے تللے یہ ہوں ان سے خیر کی توقع رکھنا ایمان کی جانکنی اور شعور کی موت ہے۔

* جھوٹ نہیں بولوں گا۔ شرابی نہیں ہوں، تھوڑی سی پیتا ہوں۔ (جام)
* میرے دور میں کوئی وزیر ایسی جرأت کرتا۔ تو اسی دن برطرف کر دیتی۔ (بے نظیر)
* کیا اپوزیشن ارکان بھٹو کے یہ الفاظ بھی دہرائیں گے کہ تھوڑی سی پیتا ہوں۔ (سردار آصف احمد علی)
* جام صادق کو شریعت کے مطابق سزا دی جائے۔ (مسلم لیگ لیاقت گروپ)
* احادیث سے یہ ثابت ہے کہ بیماری کی حالت میں بھی شراب نوشی کرنا حرام ہے۔ کسی مقدمے یا تفتیش کی ضرورت نہیں رہی۔ حدود کے تحت سزا کا اعلان کیا جائے۔ (پی پی پی پنجاب)
* 75 فیصد ارکان اسمبلی شراب پیتے ہیں۔ (راؤ رشید)
* گناہ کو گناہ سمجھنے والا گنہگار ہوتا ہے۔ کافر نہیں۔ (مولانا عبدالقادر آزاد)
* جام صادق کو سزا نہ دی گئی تو اس بات کو تقویت ملے گی کہ بااثر لوگ قانون کی زد میں نہیں آتے۔ (جنرل سیکرٹری لاہور ڈسٹرکٹ بار۔ وجیہہ اللہ خان)
* "آپ پریشان نہ ہوں۔ میں ایک ترقی پسند انسان ہوں۔ میں وسکی پیتا ہوں" (سابق وزیراعظم غلام مصطفیٰ جتوئی۔ بحوالہ کتاب۔ پاکستان کا سیاسی سفر نامہ)

جتنے شراب زادے ہیں اسلام کے خلاف
ان کی بقول "ترمذی" تدفین چاہیے!
شورش! میرے چمن کے محافظ ہیں مسخرے
ان بزدلوں کی ہر کہیں توہین چاہیے!